بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۳۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۴ صفر ۱۳۹۰ھ - ۱۱ شہادت ۱۳۴۹ھش - ۱۱ اپریل ۱۹۷۰ء | نمبر ۸۲

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور سفرِ مغربی افریقہ کی کامیابی کیلئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں

جیسا کہ اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہلِ قافلہ ۵ ماہ شہادت ۱۳۴۹ھش مطابق ۵ اپریل ۱۹۷۰ء کو بخیر و عافیت زیورک پہنچ چکے ہیں وہاں سے حضور مغربی افریقہ تشریف لے جائیں گے۔

احباب اِن ایام میں حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور سفرِ مغربی افریقہ کے بابرکت اور مثمرِ ثمراتِ حسنہ ہونے کیلئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں +

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قربِ الٰہی ہے

دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے

"بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قربِ الٰہی ہے۔ دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ کو بھی اس پر رحم آجاتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کا متولّی ہو جاتا ہے۔ اگر انسان اپنی زندگی پر غور کرے تو الٰہی تولّی کے بغیر انسانی زندگی قطعاً تلخ ہو جاتی ہے۔ دیکھ لیجئے جب انسان حدِ بلوغت کو پہنچتا ہے اور اپنے نفع نقصان کو سمجھنے لگتا ہے تو نامرادیوں ناکامیوں اور قسما قسم کے مصائب کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے وہ اُن سے بچنے کے لئے طرح طرح کی کوششیں کرتا ہے۔ دولت کے ذریعہ، تعلق حکام کے ذریعہ، قسما قسم کے حیلہ و فریب کے ذریعہ وہ بچاؤ کے راہ نکالتا ہے لیکن مشکل ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہو۔ بعض وقت اس کی تلخ کامیوں کا انجام خودکشی ہو جاتی ہے۔ اب اگر ان دنیاداروں کے غموم و ہموم اور تکالیف کا مقابلہ اہل اللہ یا انبیاء کے مصائب کے ساتھ کیا جاوے تو انبیاء علیہم السلام کے مصائب کے مقابل اوّل الذکر جماعت کے مصائب بالکل ہیچ ہیں لیکن یہ مصائب و شدائد اس پاک گروہ کو رنجیدہ یا محزون نہیں کر سکتے۔ اُن کی خوشحالی اور سرور میں فرق نہیں آتا کیونکہ وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی تولّی میں پھر رہے ہیں۔ دیکھو اگر ایک شخص کا ایک حاکم سے تعلق ہو اور مثلاً اس حاکم نے اسے اطمینان بھی دیا ہو کہ وہ اپنے مصائب کے وقت اس سے استعانت کر سکتا ہے تو ایسا شخص کسی ایسی تکلیف کے وقت جس کی گرہ کشائی اس حاکم کے ہاتھ میں ہے۔ عام لوگوں کے مقابل کم درجہ رنجیدہ اور غمناک ہوتا ہے تو پھر وہ مومن جس کا اس قسم کا بلکہ اس سے بھی زیادہ مضبوط تعلق احکم الحاکمین سے ہو وہ کب مصائب و شدائد کے وقت گھبراوے گا"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۹، ۶۰)

مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ جو سلسلہ کے پرانے خادم اور مجاہد ہیں سخت بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں ان کی بیماری ہمارے لئے سخت تشویش کا باعث ہے۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحتِ کامل عطا فرمائے تا وہ صحت مند ہو کر لمبا عرصہ خدمتِ دین کا فریضہ سرانجام دے سکیں۔ میو ہسپتال میں ان کا پتہ حسبِ ذیل ہے:۔

بیڈ نمبر ۵ ساؤتھ میڈیکل وارڈ
میو ہسپتال۔ لاہور۔

(احمد خان نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ لائل پور کی اہلیہ صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں بہت زیادہ کمزور ہو گئی ہیں بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین +

(قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ انچارج ضلع لائل پور)

احباب کی اطلاع کے لئے ملائیشیا مشن کا ایڈریس دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے تاکہ احباب صحیح پتہ پر خطوط روانہ کریں۔ بعض احباب غلط ایڈریس تحریر کر دیتے ہیں۔

AHMADIYYA MUSLIM
MISSION 11-A, KG.
NAKHODA, BATU
CAVES, KUALALUMPUR,
MALASIA."

(وکالتِ تبشیر)

موسمِ بہار کی تعطیلات کے خاتمہ پر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۱۱ اپریل سے ۷ بجے کھل جائیگا۔ تمام طلباء اور بورڈرز وقتِ مقررہ پر پہنچ کر حاضری دیں۔ والدین اور سرپرست طلباء کو وقتِ مقررہ پر حاضر ہونے کی تاکید کریں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ شہادت ۱۳۴۹ ہش

کتب اللہ لاغلبنّ انا ورسلی

آپ قرآن کریم کے مطالعہ سے یہ حقیقت معلوم کر سکتے ہیں کہ جب کبھی کسی اللہ کے بندے نے اللہ تعالیٰ کا پیغام دنیا کو سُنایا ہے اور عوام کی دین میں اصلاح کرنی چاہی ہے اس کے خلاف ایک جماعت بلکہ اپنے اپنے نقطۂ نظر سے کئی متکبّر لوگ مخالفت کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں جو بندۂ حق کی تخفیف اور اس کی تحریک کو دبانے کے لئے ہر قسم کے اسلحہ استعمال کرتے ہیں۔ عوام کو بھڑکاتے ہیں اور ان کو پُرانے آبائی دین کا واسطہ دے کر طرح طرح کے نعرے ایجاد کرتے ہیں۔ جو بھی ہو سکتا ہے وہ بندۂ حق کے خلاف دباؤ استعمال کرتے ہیں۔ ان کا بائیکاٹ کرتے ہیں۔ وہ ہر سہارا اس سے ہٹا لیتے ہیں اور اس کا قتل نہ صرف مباح ہی سمجھتے ہیں بلکہ قتل کرنے والے کیلئے انعام مقرر کرتے ہیں۔ معاشرہ کو اس پر تنگ کر دیا جاتا ہے اور اس کے برخلاف سازشیں کی جاتی ہیں۔

الغرض ہر بندۂ حق کے وقت میں اس زمانے کے ابوجہل اور ابولہب پیدا ہوتے رہے ہیں جن کا کام بزعمِ خود اپنے پُرانے دین کی حفاظت اور اپنے آبائی رسم و رواج کو محفوظ کرنا ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک وقت تھا کہ سردارانِ قریش نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کعبۃ اللہ کی عمارت تعمیر کرتے وقت سنگِ اسود کو اپنی جگہ پر نصب کرنے کے لئے چنا تھا آپؐ نے سنگِ اسود کو ایک چادر میں رکھ دیا کہ سب قبائل کے سردار چادر کو اُٹھائیں اور اس جگہ کے قریب لے جائیں جہاں اس کو نصب کرنا تھا۔ جب وہ جگہ قریب پہنچی تو آپؐ نے سنگِ اسود کو اُٹھا کر اپنی جگہ پر رکھ دیا۔ اگرچہ اہلِ نظر کے لئے تو یہ ایک طرح کی پیشگوئی تھی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ کعبۃ اللہ کے حج کو بڑا فروغ ہوگا مگر اس وقت کے متکبّر سرداروں نے اس کو نہ سمجھا۔ چنانچہ بعد میں یہی سردار آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے سب سے بڑے دشمن بن گئے اور کوئی دقیقہ انہوں نے ان کو ستانے، تنگ کرنے اور آخر میں آپؐ کو قتل کرنے کے منصوبے بنانے میں نہ چھوڑا۔

آپ قرآن کریم کا مطالعہ کر کے اس کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں کہ دوسروں کے عقیدوں کو بالجبر بدلنے کی کوشش ابوجہل ایسے دشمنانِ حق ہی کرتے رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو دینِ حق کے راستہ کی روک بنتے رہے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو حق کے مقابلہ میں ناحق کو فروغ دیتے اور اس کو سہارا دیتے رہے ہیں مگر بزعمِ خود وہ دین کے بڑے مؤیّد اور بڑے خیر خواہ بنتے ہیں۔ دراصل ان محافظینِ دین کے ذاتی مفادات پر حق کے اعلان سے چوٹ پڑتی ہے ان کے فہمِ دین اور سرمایۂ علم کی قلعی کھلتی ہے ان کے ذرائع آمدنی پر اثر پڑتا ہے اس لئے وہ جھنجھلا جاتے ہیں اور حق کو ہر طریقے سے دبانے اس کو ختم کرنے اور اس کی ترقی میں روک ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ دینِ حق اور بھی نکھرتا ہے جیسا کہ لکھنوی شاعر "صفی" نے اپنی ایک فصیح و بلیغ نظم میں کہا ہے ؎

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ اُبھرے گا جتنا کہ دبا دیں گے
ہم سینۂ ہستی میں انگارہ ہیں انگارہ
شعلے بھڑک اٹھیں گے جھونکے جو ہوا دیں گے

الغرض جتنا دشمنانِ حق اپنی چالاکیوں اور اپنے جبر سے دینِ حق کو دبانے کی کوشش کرتے ہیں دینِ حق اتنا ہی کامیاب ہوتا ہے کیونکہ دینِ حق کی پُشت پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے اور ان کے مخالف دانشمندوں کے پاس کھوکھلی دانشوری اور دنیاوی تدابیر ہوتی ہیں جو آخرکار قدرت حق سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کتب اللہ لاغلبنّ انا ورسلی۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے کہ مَیں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔

فضلِ عمر درس القرآن کلاس برائے خواتین جولائی ۱۹۷۰ء

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

انشاء اللہ حسبِ دستور اس سال بھی ربوہ میں فضلِ عمر درس القرآن کلاس کا انتظام کیا جائے گا۔ یہ کلاس یکم جولائی سے ۳۱ جولائی تک لگائی جائے گی۔ طالبات کی رہائش کا انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام ہوگا ابھی سے تمام لجنات کوشش کریں کہ ہر لجنہ سے کم ازکم ایک یا دو ضرور آ جائیں۔ بہت سی لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے پچھلے تین سالوں میں کوئی طالبہ نہیں آئی۔ زیادہ سے زیادہ شہروں۔ قصبات اور دیہات کی نمائندگی ہونی چاہیئے۔ آنے والی کم ازکم میٹرک یا مڈل پاس ضرور ہو۔ اس سال اس کلاس میں سولھویں پارے سے بیسویں پارہ تک پڑھایا جائے گا یعنی پانچ پارے۔ جو آنے کا ارادہ رکھتی ہیں وہ ان پاروں کا ترجمہ ابھی سے سیکھنا شروع کر دیں۔ باقی نصاب کا اعلان بھی جلد کر دیا جائے گا۔ جو طالبات گزشتہ تین سال یا دو سال لگاتار آتی رہی ہیں ان کو ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے کہ جو طالبہ قرآن مجید کا مکمل دور اس کلاس کے ذریعہ مکمل کرے گی اور سارے امتحانات پاس کر لے گی اسے ایک خاص سند امتیاز دی جائے گی۔ امید ہے کہ تمام لجنات اس سلسلہ میں خاص کوشش شروع کر دیں گی۔

ضروری اعلان برائے توجہ ممبرات لجنہ لائل پور

لجنہ اماء اللہ لائل پور کی صدر کا نیا انتخاب انشاء اللہ ۱۲۔ اپریل بروز اتوار بوقت ۴ بجے سہ پہر لائل پور کی احمدیہ مسجد میں حضرت سیّدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ کی زیرِ صدارت منعقد ہو گا۔ مرکز سے حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم مدظلہا العالی بھی بنفسِ نفیس حضرت سیدہ صدر صاحبہ کے ہمراہ تشریف لے جائیں گی۔ لائلپور کی تمام احمدی مستورات اس جلسہ میں شرکت کر کے اپنی نئی صدر کے انتخاب کے لئے ووٹ دیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

خدام کے لئے ایک ضروری اطلاع

نصاب سالانہ امتحانات مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ خدام تیاری کے وقت ان کو ملحوظ رکھیں۔

۱۔ سابق کے کورس میں "چشمہ مسیحی" کی جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "رازِ حقیقت" رکھی گئی ہے۔

۲۔ فائق کے کورس میں "مسیح ہندوستان میں" کی بجائے "شہادۃ القرآن" کو رکھا گیا ہے۔ "چشمہ مسیحی" اور "مسیح ہندوستان میں" دونوں کتب بازار میں دستیاب نہیں تھیں اس لئے ان کی جگہ نئی کتب رکھی گئی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

میرے والد صاحب مکرم مہاشہ فضل حسین صاحب ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اب دو ماہ سے فضلِ عمر ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں ان کی کامل صحت کے لئے بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک محمد صدیق سٹیشن ماسٹر شاہدرہ باغ)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت

۔۔ تبلیغی و تربیتی دورے ۔۔ ریڈیو پر تقاریر ۔۔ اخبارات میں مضامین ۔۔ تقسیم لٹریچر

۔۔ درس و تدریس اور زراعتی شو میں بک سٹال ۔۔ ۲۸ احباب کا قبول حق

مرتبہ مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان مبلغ سیرالیون

(آخری قسط)

یونیورسٹی کالج سیرالیون میں لیکچر۔

ماہ رمضان میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کو فورا بے کالج کے مسلم طلباء کی طرف سے لیکچر کی دعوت ملی جس پر آپ وہاں تشریف لے گئے۔ اور تقریباً نصف گھنٹہ تک رمضان اور روزوں کے فضائل و برکات پر لیکچر دیا۔ لیکچر میں شمولیت کے لئے مسلم کانگرس کے جنرل سیکرٹری۔ بورڈ آف امامز کے سیکرٹری اور دیگر احباب بھی وہاں گئے ہوئے تھے۔ لیکچر کے بعد سلسلہ سوالات شروع ہوا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد اور غرض و غایت سے متعلق بعض سوالات کئے گئے۔ جن کے تفصیلی اور تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ طلباء نے اس بات کا اظہار کیا کہ چونکہ انہیں اسلام کے بارہ میں صحیح معلومات حاصل نہیں۔ اس لئے وہ اپنے آپ کو مسلمان کہنے میں شرماتے ہیں۔ لیکن اگر ایسے لیکچروں کا سلسلہ جاری رہا تو امید ہے ہماری یہ مشکل حل ہو جائے گی۔ محترم امیر صاحب نے طلباء کے مطالعہ کے لئے اسلامی اصول کی فلاسفی اور دعوۃ الامیر کے چند نسخے پیش کئے۔ اسی طرح اخبار کریسنٹ بھی ان میں تقسیم کیا گیا۔

مساجد۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد مبارک کی تعمیل میں کہ جہاں بھی دو احمدی ہوں وہاں مسجد تعمیر کریں۔ جملہ جماعتوں اور افراد کو اس طرف توجہ دلائی گئی۔ یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ قصبہ Mamaaa جہاں جماعت کے چار پانچ ممبر ہیں اور ہیں بھی نومبایع انہوں نے بڑی محنت اور کوشش سے ایک چھوٹی سی مسجد تعمیر کرلی ہے۔ یہ مسجد اب تقریباً پایہ تکمیل کو پہنچ چکی ہے۔ عنقریب ہی اس کا باقاعدہ افتتاح کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

ایک دوسرے قصبہ پیلے میں جماعت نے ایک چھوٹا سا قطعہ زمین حاصل کیا۔ اس جگہ بھی خداتعالیٰ کے فضل سے حال ہی میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ دوستوں کو تحریک کی گئی کہ وہ اس مسجد کو جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ بعض دوسری مساجد بھی زیر تعمیر ہیں بعض جماعتوں میں مساجد کے لئے زمین کے حصول کی کوشش کی جا رہی ہے بسنٹر مسجد کا کام جو چار سال سے رکا ہوا تھا۔ اب دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین

تعلیم۔

یہ بھی خداتعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس ملک میں متعدد پرائمری سکولوں کے علاوہ جماعت کے زیر انتظام چار سیکنڈری سکول نہایت کامیابی سے جاری ہیں۔ ان میں سے ایک فری ٹاؤن میں ہے گزشتہ دنوں جناب وزیراعظم صاحب سیرالیون اس سکول کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے دفاتر کلاس روم لائبریری روم۔ لیبارٹری وغیرہ دیکھنے میں کافی وقت صرف کیا۔ طلباء کو لیبارٹری میں کام کرتے ہوئے دیکھ کر نہایت خوشی کا اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا کہ جب سیرالیون کی تاریخ لکھی جائے گی۔ تو آئندہ آنے والی نسلیں اس کام کی جو جماعت احمدیہ اس ملک میں کر رہی ہے قدر معلوم کریں گی۔ (وزیراعظم صاحب کی اس سکول میں تشریف آوری کی مفصل رپورٹ الفضل میں الگ شائع ہو چکی ہے) اس سکول کے ایک بلاک کا سنگ بنیاد پاکستان کے ہائی کمشنر برائے سیرالیون نے رکھا تھا۔ جو اب خداتعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو گیا ہے۔

باجے بو اور جورو کے سکولوں میں بھی ایک ایک نئے بلاک کی تعمیر مکمل ہو گئی ہے۔ جورو میں اساتذہ کی رہائش کے لئے ایک فلیٹ سکول کے قریب ہی تعمیر کرایا گیا ہے۔ جو بالکل مکمل ہو چکا ہے۔ باجے بو میں بیس سے زائد طلباء کے لئے ہوسٹل تعمیر کروایا گیا۔ اسی طرح اساتذہ کے لئے دو فیملی کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں چاروں سکولوں میں اساتذہ کرام طلباء کی دینی تعلیم کی طرف خاص توجہ دے رہے ہیں۔ یہ محض خداتعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ جماعت یہ سکول نہایت کامیابی سے چلا رہی ہے۔

جماعت ایک گرلز سیکنڈری سکول کے اجراء کی کوشش میں ہے۔ جو یہاں کی مسلم خواتین کے لئے ایک نہایت اہم ضرورت ہے۔ اس سکول کے اجرا میں کئی ایک روکاوٹیں ہیں۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ہمیں اس میں کامیابی عطا فرمائے۔ اور اس سکول کی تعمیر کے غیب سے سامان پیدا فرمائے۔

ہزایکسی لنسی سفیر پاکستان کی تشریف آوری

گزشتہ دنوں پاکستان کے سفیر برائے مغربی افریقہ ہزایکسی لنسی جناب علی ارشد صاحب چند روز کے لئے فری ٹاؤن تشریف لائے۔ اس موقعہ پر احمدیہ مسلم مشن ہاؤس میں ان کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر عشائیہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں فری ٹاؤن میں مقیم جملہ پاکستانی احمدی و غیراز جماعت دوست شریک ہوئے۔ اور اس طرح انہیں تمام پاکستانی احباب سے ایک جگہ ملنے اور متعارف ہونے کا موقعہ ملا۔ جناب ہائی کمشنر صاحب اس دورہ میں ہماری درخواست پر احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن میں ایک بلاک کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے سکول بھی تشریف لے گئے۔ سنگ بنیاد رکھنے کے بعد آپ نے سکول کی عمارت اور نظم و نسق کا جائزہ لیتے ہوئے فرمایا۔ کہ مجھے دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کہ میرے ملکی بھائی اس رنگ میں اس ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ یہ درحقیقت پاکستان ہی کی خدمت ہے۔ محترم جناب امیر صاحب نے ان کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی اور تفسیر صغیر کا ایک ایک نسخہ تحفۃً پیش کیا۔ جو انہوں نے نہایت خوشی سے قبول کرتے ہوئے شکریہ ادا فرمایا۔ اسی طرح ان کے سیکرٹری جناب علی حسین صاحب کو بھی تفسیر صغیر کا ایک نسخہ تحفۃً پیش کیا گیا۔

زائرین۔

احمدیہ مسلم مشن ہاؤس فری ٹاؤن میں متعدد احباب تشریف لاتے رہے۔ ان میں سابقہ حکومت کے نائب وزیراعظم جناب مصطفیٰ سنوسی سیرالیون یونیورسٹی کے جناب الحاج دوری۔ مسلم کانگرس کے جنرل سیکرٹری مسٹر زبیرو۔ سیکرٹری بورڈ آف امامز مسٹر اولی کردار۔ اور گنی کے ایک فاضل دوست خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ علاوہ ازیں جناب امیر صاحب نے مشن ہاؤس میں ایجوکیشن آفیسر اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو عشائیہ میں مدعو کیا۔ عشائیہ کے بعد دیر تک آپ نے ان سے تبادلہ خیالات کیا۔ بعد میں انہیں بعض اسلامی کتب بھی تحفۃً پیش کی گئیں۔

بو مشن میں عرصہ زیر رپورٹ میں بائیبل ٹریننگ کالج کے طلباء کا ایک وفد۔ پرائمری سکولوں کے بعض اساتذہ اور دوسرے معززین جن کی تعداد پچاس سے زائد بنتی ہے۔ متفرق اوقات میں مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ مولوی منصور احمد صاحب انچارج مشن بو نے انہیں مشن ہاؤس میں خوش آمدید کہا۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بارہ میں مفید معلومات بہم پہنچائیں۔ اور مناسب لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے پیش کیا۔

احمدیہ مشن کبالہ میں عرصہ زیر رپورٹ میں سابق حکومت کے ایک وزیر مسٹر اے ایچ کانڈے ایس۔ ایل ڈی سی لنسر کے چیف اکاؤنٹنٹ میڈیکل آفیسر گورنمنٹ ہسپتال کبالہ۔ محکمہ زراعت کے ایک آفیسر (یہ صاحب مسلمان ہیں اور اکثر مشن میں آ کر فاکسار سے قرآن کریم پڑھتے رہتے ہیں۔) Koinadugu ضلع کے انسپکٹر آف سکولز سپروائزر آف سکولز۔ کبالہ سیکنڈری سکول کے ایک امریکی ٹیچر۔ ڈی سی اور آرسی سکولز کبالہ کے ہیڈ ٹیچرز۔ قصبہ سیری کولی کے ہیڈمین کے علاوہ گنی کے ایک دو دوست۔ سیکنڈری سکول کبالہ کے چند طلباء اور بعض مقامی معززین متفرق اوقات میں تشریف لائے۔ ان سے تبادلہ خیالات کیا جاتا رہا اسی طرح مطالعہ کے لئے لٹریچر بھی پیش کیا جاتا رہا۔ سیکنڈری سکول کبالہ کے چند مسلمان طلباء تقریباً ہر اتوار کو مشن میں آ کر اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرتے رہے۔ اسی طرح اسلام کی تائید میں بائیبل کے حوالہ جات بھی نوٹ کرتے رہے۔

پریس۔

جماعت کا "نذیر احمدیہ پرنٹنگ پریس" کے نام سے ایک پریس بو میں چل رہا ہے۔ اگرچہ بہت پرانا ہونے کی وجہ سے اس سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ تاہم مشن کی قریباً تمام ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ دوسرے لوگوں کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔ بو کے مشنری مولوی منصور احمد صاحب اپنے دوسرے فرائض کی سرانجام دہی کے ساتھ ساتھ اس پریس کے کام کو بھی نہایت خوش اسلوبی سے چلا رہے ہیں۔ امید ہے کہ ان کی کوششوں سے یہ پریس پہلے سے زیادہ احسن طور پر مشن اور دوسرے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے لگے گا۔

لجنہ اماء اللہ

احمدی مستورات کی تربیت و اصلاح کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ کے اجلاس وقتاً فوقتاً منعقد کئے جاتے رہے۔ فری ٹاؤن میں امیر صاحب کے

علاوہ ان کی اہلیہ محترمہ نے بھی ان اجلاسوں میں خطاب کیا۔ اسی طرح انہیں قرآن کریم پڑھانے اور نماز کے اسباق دینے کا بھی انتظام جاری رہا۔ عموماً نماز مغرب کے بعد اور ہر اتوار کو خصوصاً ان کی اہلیہ صاحبہ مستورات کو نماز اور قرآن کریم پڑھاتی رہیں۔ لومیں بھی مستورات کی تربیت و اصلاح کے سلسلہ میں یہ کام جاری رہا۔ جہاں مکرم لطف الرحمن صاحب محمود کی اہلیہ محترمہ روزانہ نماز مغرب کے بعد مستورات کو پڑھاتی رہیں۔ اسی طرح قریباً ہر اتوار کو اجلاس منعقد کئے جاتے رہے۔

تحریک جدید

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہونے پر جملہ جماعتوں کو سرکلر لیٹر کے ذریعہ وعدہ جات بھجوانے کی تحریک کی گئی۔ پاکستانی اور لوکل مشنری بھی اپنے اپنے علاقہ میں اس سلسلہ میں پوری طرح کوشاں رہے۔ جس کے نتیجہ میں ۲۷۰،۰۰ [illegible] لیون کے وعدہ جات وصول ہو چکے ہیں۔ اور مزید وعدہ جات متوقع ہیں۔

بیعتیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۴۳ احباب کو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ احباب جماعت ان کی استقامت دینی و دنیوی ترقی۔ تمام مشکلات سے نجات اور خدام سلسلہ و اسلام ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے ؛

قبولیتِ دُعا کے بعض ضروری گُر

فرمودہ حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

دعا کے نقائص۔

دعا میں نقص کے معنے یہ ہوا کرتے ہیں کہ انسان کو یقین اور ایمان نہیں ہوتا کہ دعائیں قبول ہوتی ہیں یا خدا تعالیٰ دعا سنتا ہے۔ پھر عجز و انکسار کا دعا کے ساتھ نہ ہونا بھی دعا میں نقص پیدا کر دیتا ہے۔ پھر اگر استقلال نہیں اور ایک وقت میں دعا کر کے یہ سمجھ کر اسے چھوڑ دیا جائے کہ اگر قبول ہونی ہوتی تو ہو جاتی۔ یہ بھی نقص ہے۔ بعض دعائیں اصرار کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اگر ایک شخص اصرار کے ساتھ دعا نہیں کرتا۔ تو اس کی دعا کو ان نقائص سے پاک نہیں کیا جاتا۔ اور جب تک یہ باتیں اس کے ساتھ نہ ہوں۔ اور دعا کرتے وقت ان کا خیال نہ رکھا جائے دعا دعا نہیں کہلا سکتی۔

عدم قبولیت دعا کی وجہ۔

جب تک یہ ایمان نہ ہو کہ خدا تعالیٰ ہے اور وہ سنتا ہے۔ اور جب تک یہ یقین امید نہ ہو کہ وہ میری بھی سنے گا۔ جب تک غرور اور تکبر دور نہ ہو۔ کوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ غرور اور تکبر کیا ہے یہی کہ انسان کہے کہ اگر خدا دعا نہیں سنتا تو نہ سنے۔ یا یہ اگر وہ نہیں سنتا تو ہم بھی نہیں سناتے۔ لفظاً تو نہیں کہا جاتا۔ لیکن عملاً ایسا ہی کیا جاتا ہے۔ جب کہ دعا مانگ کر چھوڑ دی جاتی ہے۔ یہ طریق متکبرانہ ہے۔ اس طرح جو دعا مانگی جاتی ہے وہ قبول نہیں ہوتی۔ کیونکہ یہ گستاخی ہے کہ دعا تو مانگی جائے مگر حکمرانہ۔ جیسے کوئی کسی کو حکم دیتا ہے۔ کہ یہ کام کر دو۔ یا جیسے ایک افسر اپنے ماتحت سے کوئی بات کہتا ہے۔ پھر عجز و انکسار ہے۔ ایک شخص دعا تو مانگتا ہے۔ اسے یہ ایمان بھی ہے کہ خدا ہے اور سنتا بھی ہے۔ اسے یہ یقین اور امید بھی ہے کہ وہ میری دعا بھی سنے گا۔ اس کی دعا کے ساتھ تکبر اور غرور بھی نہیں ہوتا۔ لیکن اگر اس کی دعا کے ساتھ عجز و انکسار نہ ہو تو ایسی دعا بھی نہیں بنی جاتی۔ پھر اگر عجز و انکسار ہو۔ مگر دعا میں اصرار نہ ہو تو بھی دعا قبول ہونے سے رہ جاتی ہے...... حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ گداگر دو قسم کے ہوتے ہیں۔

ایک نر گدا اور دوسرا خو گدا۔ نر گدا وہ ہوتا ہے جو کسی کے دروازے پر جا کر آواز دیتا ہے۔ کچھ دو۔ اگر کسی نے کچھ ڈال دیا تو لے لیا۔ نہیں تو دو تین آوازیں دے کر آگے چلے گئے۔ مگر خو گدا وہ ہوتا ہے کہ جب تک نہ ملے ٹلتا نہیں اس قسم کے گداگر بغیر لئے پیچھا ہی نہیں چھوڑتے حضور یہ مثال دینے کے بعد یہ فرمایا کرتے تھے کہ دعا کی قبولیت کے لئے یہ ضروری ہے کہ انسان خو گدا بنے اور مانگتا چلا جائے۔ اور خدا کے حضور دھونی رما کر بیٹھ جائے۔ اور ٹلے نہیں جب تک کہ خدا کا فعل یہ ثابت نہ کر دے کہ اب اس کے متعلق دعا نہ کی جائے۔

تدابیر اختیار کرنا بھی ضروری ہے

اسی طرح دعاؤں کے ساتھ تدابیر بھی اختیار کرے اور تدابیر کو اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک خدا تعالیٰ یہ حکم نہ دے دے کہ اب تمہیں کوئی تدبیر نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ بعض وقت خدا تعالیٰ اظہار قدرت کے لئے اپنے بعض بندوں کے ساتھ اسی قسم کا سلوک کرتا ہے کہ انہیں تدابیر سے روک دیتا ہے۔ تو تدابیر کا دعا کے ساتھ ساتھ ہونا از حد ضروری ہے۔ اور جو شخص ان کو چھوڑتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے ایسے شخص کی دعا اس کے منہ پر ماری جاتی ہے۔ کیونکہ دعا کے ساتھ تدبیر کا اختیار نہ کرنا خدا کا قانون توڑنا اور اللہ تعالیٰ کا امتحان لینا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ بندے اس کا امتحان لیں۔

جو لوگ دعا سے کام نہیں لیتے ان کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی قبرستان میں بیٹھ جائے۔ کون ایسا شخص ہے جو زندوں کو چھوڑ کر مردوں میں چلا جائے۔ کیونکہ وہ عمل کے زمانہ سے گزر گیا ہے۔ اور اس کی روح قبرستان میں نہیں۔ وہ تو خدا کے پاس ہے۔ البتہ جسم قبرستان میں ہے۔ اور وہ بغیر روح کے کچھ فائدہ نہیں دے سکتا۔ جو چیز کی محبت کا ہمارے ساتھ تعلق ہے۔ وہ تو زندہ چیز ہونی چاہیئے اور مذہب میں سے زندہ چیز دعا ہے۔ (الفضل ۲۲ دسمبر ۱۹۲۶ء)

انسان جب دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی صفات ظاہر ہوتی ہیں۔ اس کی نہاں در نہاں ہستی کو اپنے قریب پاتا ہے۔ اور جب اس کی طاقتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ اس کا جلوہ نظر آتا ہے۔ تو اس وقت پتے پتے میں زندگی نظر آتی ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ بندے کی دعا سنتا ہے تو اس وقت انسان کو مردہ چیز میں بھی زندگی نظر آنے لگتی ہے۔ (ایضاً)

حضرت مسیح علیہ السلام ایک دفعہ کہیں جا رہے تھے۔ تو راستہ میں ایک کتا پایا گیا۔ ان کے دوسرے ساتھیوں نے تو بدبو کا ذکر کیا لیکن حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی بری شکل کو تو دیکھتے ہو۔ لیکن اس کے دانتوں کو نہیں دیکھتے کیسے سفید ہیں۔ تو جو لوگ دعائیں کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کو عیب نظر نہیں آیا کرتے بلکہ ان کی نظر خوبیوں پر ہی پڑتی ہے۔ کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہیں۔ وہ خود زندہ ہوتے ہیں۔ ان کو اس کی مخلوق میں عیب کم نظر آتے ہیں۔ اور جتنے جتنے عیب کسی میں نظر آتے ہیں۔ اتنے حصہ میں وہ خود مردہ ہوتے ہیں۔ پس جس کو جتنے عیب کسی میں نظر آتے ہیں اس کو سمجھنا چاہیئے اتنا ہی وہ مردہ ہے۔

ہر دعا قبول نہیں ہوتی

ہر دعا کا قبول ہونا ضروری نہیں۔ کیونکہ اصل غرض ہماری پیدائش کی یہ نہیں کہ ہمیں مکان مل جائے یا زمین مل جائے یا گھوڑا مل جائے۔ بلکہ اصل غرض تو یہ ہے کہ ہمارے نفس پاک ہوں یہ چیزیں تو عارضی ہیں اور اصل غرض کو پورا کرنے کے لئے یعنی نفس کے تزکیہ کے لئے مصائب و مشکلات کا آنا ضروری ہے۔ مثلاً کہیں مال کا نقصان ہوتا ہے کہیں عزت کا نقصان ہوتا ہے کبھی اولاد مر جاتی ہے۔ اب ہر شخص بیٹے کے لئے دعا مانگتا ہے کہ زندہ رہے۔ اگر ہر شخص کی دعا اللہ تعالیٰ اسی طرح قبول کرے۔ تو اس کا بیٹا کبھی نہیں مرے گا۔ اور دنیا سے اس کا قانون جو موت ہے اٹھ جائے گا۔ تو ایک تو اس کا قانون ٹوٹتا ہے۔ دوسرے انسان کے نفس کا تزکیہ نہیں ہوتا۔ تو مشکلات بھی کئی حکمتوں کے ماتحت آتی ہیں جب کوئی مصیبت اس کی غفلت کی وجہ سے آتی ہے۔ تو اس کو اللہ تعالیٰ اس کی دعا سے ٹلا دیتا ہے۔

پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر دعا کا قبول ہونا ضروری نہیں۔ اور نہ قبول ہو سکتی ہے۔ اب مثلاً دو شخص مقدمہ کر رہے ہیں۔ اور بسا اوقات دونوں فریق اپنے آپ کو حق پر سمجھتے ہوں۔ وہ دونوں ہی دعا کریں کہ اسے کامیابی حاصل ہو تو اب بتاؤ اللہ تعالیٰ کس کی دعا سنے گا۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ دونوں سچے ہوں۔ ایک بہرحال حق پر ہو گا۔ اور ایک ناحق پر۔ اب اللہ تعالیٰ تو اس کی دعا سنے گا جس کا حق زیادہ ہے۔ اور دوسرے کی دعا کا قبول نہ کرنا ہی اس کے حق میں اچھا ہے...... ؎؎

؎؎ پھر دعا کے بغیر روحانیت بھی حاصل نہیں ہو سکتی اور نہ مذہب کی غرض پوری ہو سکتی ہے۔" (ایضاً)

دعا سوال بھی ہے اور عبادت بھی۔

دعا اگر قبول ہو جائے تو دعا ہے۔ اگر قبول نہ ہو تو عبادت میں شمار ہو گی۔ اور چونکہ ہم ہر چیز کے محتاج ہیں۔ اس لئے دعا کا قبول ہونا بھی چاہتے ہیں۔ لیکن حق یہی ہے کہ دعا قبول نہ ہونے والی قبول ہونے والی کی نسبت بہتر ہے۔ کیونکہ وہ عبادت میں شمار ہو گی۔ اور خدا کی رحمت کا موجب ہو گی جو ہماری پیدائش کی اصل غرض ہے اور عبادت بہرحال مقبول چیزوں سے بہتر ہے۔ سوائے اس دعا کے جو اللہ تعالیٰ کے قرب۔ اور اس کی رضا کے لئے ہو...

واحدۃ الباسط شبانہ بنت شیخ عبد اللطیف صاحب (لائلپور)

درخواستِ دُعا۔ مکرم خان میر صاحب ملتان آبادی گمنام ڈ خدمت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بعارضہ نزلہ شدید بیمار ہیں۔ احباب ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

سیکرٹری [illegible] اشرف کمرہ دار الضیافت ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔ (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی ۔ ربوہ

میری اہلیہ مرحومہ

گزشتہ ماہ فروری میں یکے بعد دیگرے دو شدید صدمات اس عاجز اور دیگر افراد خاندان کو پہنچے ہیں لیکن ہم اپنے مولا کریم کی رضا پر انشراح صدر سے راضی ہیں۔ پہلے ۵ فروری بروز جمعرات انگلستان میں خاکسار کے جواں سال نہایت نیک اطوار بھانجے اور داماد عزیزم لئیق احمد صاحب ایم اے دل کے عارضہ سے انتقال کر گئے۔ اور اس سے اگلی جمعرات بتاریخ ۱۲ فروری ربوہ میں بندہ کی نہایت پارسا چھیالیس سالہ رفیقۂ حیات مبارکہ بیگم صاحبہ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

چند برس پہلے میری اہلیہ صاحبہ مرحومہ نے خواب میں دیکھا تھا۔ کہ آسمان میں ابرق جیسے تارے جھلملا رہے ہیں۔ اُن کے اندر لئیق احمد اُڑتے جا رہے ہیں اور پیچھے پیچھے میں اُڑ رہی ہوں۔ سو یہ بات پوری ہو گئی۔ اس عزیز مرحوم کا تابوت لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز ۱۰ فروری کو ربوہ پہنچا۔ اگلے دن بہشتی مقبرہ میں اُن کی تدفین ہوئی۔ اور اس سے اگلے دن میری اہلیہ مرحومہ بھی فوت ہو گئیں اور مقبرہ بہشتی ربوہ میں اپنے پیارے بھانجے کے عین پہلو میں جگہ پائی۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

بندہ کی اہلیہ محترم منشی مہتاب علی صاحب مرحوم کی بیٹی تھیں جنہوں نے ہمارے خاندان کے مشہور مخالفِ سلسلہ قاضی ظفر الدین صاحب پروفیسر اورینٹل کالج لاہور کے بیٹے قاضی فیض اللہ خاں سے مباہلہ کیا تھا اور وہ ایک سال کی مقررہ میعاد کے اندر طاعون کا شکار ہو گیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس نشان کو حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۴ پر درج فرمایا ہے۔

مرحومہ کی والدہ اِس عاجز کی پھوپھی محترمہ امۃ الرحمان صاحبہ مرحومہ بنت قاضی ضیاء الدین صاحب رضی اللہ عنہ قاضی کوٹی تھیں جن کو بطور خادمہ اندرونِ خانہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کئی سال تک خدمت کا شرف نصیب ہوا۔ میری اہلیہ مرحومہ کی پیدائش ۱۹۲۵ء کی ابتدا میں ہوئی۔ کوئی نو دس برس کی ہوں گی کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ پھوپھی صاحبہ مرحومہ نے اپنی واحد بیٹی کو اکیلے ہی پالا پوسا تھا اور اس برکت کے انفاس سے جو درِ مسیحؑ سے ان کو حاصل ہوئی بچپن ہی سے اس کے دل میں اللہ تعالیٰ سے پیار کا بیج بویا۔ پھر یہ چنگاری عمر بھر سلگتی رہی۔ چنانچہ۔ درثمین۔ کلام محمود۔ بخارِ دل اور دُرِّ عدن اس مرحومہ کی بہت ہی محبوب کتابیں تھیں حضرت مصلح موعودؓ کی تقریر سیرِ روحانی اور اسوۂ حسنہ کو بھی بہت پڑھا کرتی تھیں۔ یہ چند کتابیں اور ایک کاپی یادداشت کی رومال میں بندھی تکیہ کے پاس آخر وقت تک موجود رہیں۔ اور محبت الٰہی کے چشمے جو ان کتب میں بہتے ہیں۔ ان سے اپنی پیاس بجھانے کی کوشش کرتیں۔ علیحدگی میں آنسو بہاتیں۔ اپنے اِس راز کو مجھ پر بھی ظاہر نہ کرتیں۔

وفات کے بعد ان کے پرس سے ایک پرزہ نکلا جس پر اپنے قلم سے غالباً الفضل کے کسی پرچہ سے اپنے مناسب حال سمجھ کر یہ قطعہ نقل کیا ہوا تھا۔ اور اسے سنبھال کر رکھا ہوا تھا۔

میں شرمندہ ہوں اپنی زندگی سے
ہنر مجھ میں نہیں میں بے ہنر ہوں۔
ترے نیسانِ رحمت کا ہوں پیاسا
صدف ہوں آہ! لیکن بے گہر ہوں

حج بیت اللہ کی بڑی تمنا تھی سوچا کرتی تھیں کہ وہاں پہنچ کر سب سے پہلی دعا کون سی کروں گی۔ چنانچہ ان کی نوٹ بک جو اب دیکھی تو ایک جگہ لکھا ہے۔

"میرے محبوب۔ تیری لازوال محبت۔ میرے مرشد کی صحبت اور قبول ہونا دُعا کا اپنے فضل اور رحمت کے ساتھ مجھے عطا فرما اس پاک گھر کے طفیل صحت والی اپنے عشق میں گداز زندگی دے۔ میرے محبوب۔ چھوٹا منہ بڑی بات ہے۔ لیکن مولا۔ تیری شان کریمی کو دیکھ کر ہی ا بے عمل ہونے ہوئے بے جستجوئے وصل یار لئے کریم مجھے بھی اپنا گھر اپنے پاک حبیب کے طفیل دکھا نا مجھ میں کچھ طاقت نہیں۔ تجھ میں سب طاقتیں ہیں۔ خالی ہاتھ نہ بھیجنا۔"

اللہ تعالیٰ نے سات بیٹیاں اور دو بیٹے دیئے تھے۔ پہلے پانچ بیٹیاں ہوئیں۔ ہر ایک کی ولادت پر خوش ہو جاتیں۔ اور اپنے رب کا شکر بجا لاتیں۔ اپنے سارے بچوں کی شادیاں کرنے کی توفیق پائی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ۱۹ نواسے ۷ نواسیاں اور ایک پوتا بھی عطا کیا۔ اپنے سارے بچوں کو قرآن شریف ناظرہ خود پڑھایا۔ پھر اپنے بہت سے نواسوں نواسیوں اور دوسرے بچوں کو بھی پڑھایا۔ نبیوں۔ ولیوں۔ حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالاتِ زندگی کہانیوں کے پیرایہ میں بچوں کو بہت سناتیں۔ وہ شوق سے سنتے اور تقاضا کرتے رہتے کہ اور سنائیں۔

اپنے بچوں کی تربیت پر بہت محنت کی۔ شروع ہی سے سب کو پابند نماز بنایا۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا شوق ان کے دلوں میں پیدا کرنے کی بہت کوشش کی۔ بیٹے جوان ہوئے تو یہ فکر لگا۔ کہ بدصحبت کا شکار تو نہیں ہو گئے۔ پھر بعض دفعہ ان کی غیر حاضری میں ان کے کوٹوں کی جیبیں بھی دیکھ لیتیں کہ کوئی قابلِ اعتراض چیز تو ان میں نہیں ہے بڑا بیٹا عزیزم ناصر احمد سلمہ ربہ جب اپنی تعلیم کے لئے انگلستان جانے لگا تو اسے کہا۔ کہ اگر وہاں جا کر ڈاڑھی منڈوا دی۔ تو میرے بیٹے نہیں ہو گے الحمد للہ کہ اس عزیز نے اپنی والدہ کی اس خواہش کی خلاف ورزی نہیں کی۔

بچپن ہی سے سچی اور مبشر خوابوں کی نعمت سے بہرہ ور تھیں۔ دعاؤں کے جواب بھی اکثر عطا ہوتے۔ بے شمار واقعات اللہ تعالیٰ کی ان بے پاس رحمت کے دیکھنے میں آئے ہیں۔ دوسری جنگِ عظیم کے دوران عزیزم مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مشرقی افریقہ کے پہلے مبلغ سلسلہ اور رئیس التبلیغ) وہاں کے ایک مقام (TABORA) نامی میں مسجد تعمیر کرا رہے تھے۔ چندہ کی تحریک کی گئی تھی ہماری ایک بزرگ بہن محترمہ اماں مرجان صاحبہ مرحومہ تھیں۔ ان کے متعلق شیخ صاحب موصوف نے مجھے کہا کہ دُعا کرنی چاہئے۔ اچھی رقم ان سے مل جائے۔ میں نے گھر میں اس کا ذکر کیا۔ غالباً دوسرے ہی دن مبارکہ بیگم مرحومہ نے دیکھا کہ اماں موصوفہ نے پانچ سو شلنگ کا عطیہ پیش کیا ہے میں نے اس کی اطلاع شیخ صاحب کو کر دی۔ اس کے بعد جب ان کی طرف سے رقم ملی تو وہ پانچ سو شلنگ ہی تھے۔ ایک مرتبہ بواسیر نے بہت ستایا۔ تو آواز آئی کہ مولی کا پانی نچوڑ کے پی"

اس کے ذکر سے اپنے رب کی شفقت کا لطف اٹھایا کرتیں۔ مولی کے پانی سے وہ تکلیف رفع ہو گئی۔

حضرت پھوپھی صاحبہ مرحومہ بیان کرتی تھیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کسی امر کے متعلق مجھے فرمایا۔ کہ امۃ الرحمان تم بھی استخارہ کرو۔ میں نے عرض کیا۔ حضرت جی مجھے تو استخارہ کی دُعا نہیں آتی۔ فرمایا۔ تم سونے سے پہلے گیارہ دفعہ درود پڑھو۔ اس کے بعد دعا کرنا تمہارے لئے یہی کافی ہے۔ پھوپھی صاحبہ مرحومہ بتایا کرتی تھیں۔ کہ اس کے بعد ایسا ہوا۔ کہ جب بھی میں نے اس طریق سے استخارہ کیا ہمیشہ ہی خدا تعالیٰ نے اس کو قبول کیا اور جواب بخشتا ہے۔ یہی برکت آگے پھر ان کی بیٹی کو بھی ملی۔ چنانچہ اس مرحومہ پر بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فرمودہ طریق کی برکت سے امر پیش آمدہ کا انجام اکثر منکشف ہو جاتا۔

ہم کینیا (مشرقی افریقہ) میں یہ سلسلہ ملازمت (جو محکمہ تعلیم میں تھی) ۱۹۲۸ء میں قادیان سے گئے تھے پھر عمر کا بیشتر حصہ وہیں گزرا۔ دوسری جنگِ عظیم ختم ہوئی تو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس ملک میں نو دس مبلغ قریباً اکٹھے بھجوا دیئے۔ جو مختلف حصوں میں پھیلا دیئے گئے۔ مبارکہ بیگم مرحومہ کو جب بھی موقعہ ملتا۔ بڑی بشاشت سے اور فراخدلی سے اُن کی خدمت اور تواضع کرتیں کھانا ہمیشہ خود اور بڑے شوق سے پکاتیں اور کھلا کر بہت خوش ہوتیں۔

(باقی)

مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک اہم کام

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دے لیکن بہت کم مجالس نے اس اہم کام کی طرف توجہ دی ہے ایسی مجالس جنہوں نے ابھی تک ماہ مارچ کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد از جلد بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دورِ ثانی کے واقفین عارضی کی فہرست

یکم مئی ۱۹۶۹ء سے پنج سالہ دورِ ثانی میں جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی میں خدمات بجا لا چکے ہیں ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام واقفین کی خدمات کو قبول فرما کر اجرِ عظیم سے نوازے۔ اس سے قبل ۵۹۷ واقفین عارضی کے اسماء شائع ہو چکے ہیں۔ احباب اس مبارک تحریک میں حصہ لینے کے لئے فارم دفتر وقف عارضی سے طلب فرما سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

۵۹۸- مکرم اکبر علی صاحب خانیوال ضلع گجرات
۵۹۹- مکرم چوہدری نور احمد خان صاحب لاہور
۶۰۰- محترمہ اہلیہ مکرم چوہدری نور احمد خان صاحب لاہور
۶۰۱- مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب چک ۱۳/.. ضلع ملتان
۶۰۲- مکرم احمد حسن صاحب ایاز ربوہ
۶۰۳- مکرم سید مسعود احمد شاہ صاحب بخاری لاہور نمبر ۴
۶۰۴- مکرم میاں نواب دین صاحب بھروکے ضلع سیالکوٹ
۶۰۵- مکرم محمد شریف صاحب ہاشمی ربوہ
۶۰۶- مکرم بابو قاسم دین صاحب سیالکوٹ شہر
۶۰۷- مکرم چوہدری غلام غوث صاحب نمبردار علی پور ضلع ملتان
۶۰۸- مکرم شیخ محمد انور صاحب دنیاپور ضلع ملتان
۶۰۹- مکرم میاں محمد حیات صاحب کلسیاں ضلع شیخوپورہ
۶۱۰- مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب چک ۲۵ ٹھٹھیالی ضلع شیخوپورہ
۶۱۱- مکرم محمد الطاف خان صاحب پشاور
۶۱۲- مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب پشاور
۶۱۳- مکرم ملک محمد شریف صاحب کالا کہار ضلع جہلم
۶۱۴- محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک محمد شریف صاحب ضلع جہلم
۶۱۵- مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب ٹھیکیدار ربوہ ضلع جھنگ
۶۱۶- مکرم سردار خان صاحب موہلنکی ضلع گوجرانوالہ
۶۱۷- مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نشر آباد۔ ضلع سیالکوٹ
۶۱۸- مکرم محمد یعقوب صاحب نشر آباد ضلع سیالکوٹ
۶۱۹- مکرم رانا محمد علی صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ
۶۲۰- مکرم رشید اختر صاحب راولپنڈی
۶۲۱- مکرم غلام احمد صاحب چک ۵۵ ٹی ڈی اے۔ ضلع سرگودہا۔
۶۲۲- مکرم جمیل احمد صاحب چاہ احمدیاں والا ضلع ملتان
۶۲۳- مکرم میاں عبداللطیف صاحب پشاور
۶۲۴- مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب کلا تھ مرچنٹ نواب شاہ
۶۲۵- مکرم مستری فتح محمد صاحب نواب شاہ
۶۲۶- مکرم عبدالرحمٰن صاحب چک ۱۶۸/۱۷ ضلع سرگودھا
۶۲۷- مکرم عبدالرزاق صاحب چک ۱۴۹/۱۷ ضلع سرگودھا
۶۲۸- مکرم چوہدری سید احمد صاحب ڈھنڈی اسٹیشن ضلع رحیم یار خان
۶۲۹- مکرم ناصر احمد صاحب۔ ہارون آباد
۶۳۰- مکرم محمد صادق صاحب چاہ احمدیاں والا ضلع ملتان
۶۳۱- مکرم عبدالحمید صاحب چاہ کو ٹھے والا۔ ضلع ملتان
۶۳۲- مکرم محمد یوسف صاحب چاہ احمدیاں والا ضلع ملتان
۶۳۳- مکرم حاکم علی صاحب چاہ لوٹے والا ضلع ملتان
۶۳۴- مکرم چوہدری فضل احمد صاحب چاہ احمدیاں والا۔ ضلع ملتان
۶۳۵- مکرم میاں سراج الحق صاحب میرک ضلع ساہیوال
۶۳۶- مکرم ملک محمد لطیف خان صاحب چک ۲۲۵- ای- بی- ضلع ساہیوال۔
۶۳۷- مکرم چوہدری غلام حسین صاحب چک 225/E.B۔ ضلع ساہیوال
۶۳۸- مکرم ڈاکٹر محمد نور الٰہی صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ
۶۳۹- مکرم مولوی عبدالحق صاحب کالیہ ضلع شیخوپورہ
۶۴۰- مکرم چوہدری غلام نبی صاحب گرداور بہاولنگر
۶۴۱- مکرم محمد عنایت اللہ خان صاحب حیرتؔ۔ لیہ۔ ضلع مظفر گڑھ
۶۴۲- مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب چک ۱۵۹ ضلع مظفر گڑھ
۶۴۳- مکرم چوہدری رحمت علی صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ
۶۴۴- مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب قیام پور درکس ضلع گوجرانوالہ
۶۴۵- مکرم رضوان الٰہی صاحب کھاریاں ضلع گجرات
۶۴۶- مکرم چوہدری سردار خان صاحب پنشنر مراڑہ ضلع سیالکوٹ
۶۴۸- مکرم محمود احمد صاحب چک نمبر ۹۸ شمالی ضلع سرگودہا
۶۴۹- مکرم شیخ محمد عبدالرشید صاحب لاہور
۶۵۰- مکرم سردار عبدالقادر صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ
۶۵۱- مکرم چوہدری محمد بخش صاحب دارالنصر شرقی ربوہ
۶۵۲- مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ربوہ
۶۵۳- مکرم اللہ یار صاحب ناصر کوٹ قاضی ضلع جھنگ
۶۵۴- مکرم نذیر احمد صاحب کوٹ قاضی ضلع جھنگ
۶۵۵- مکرم چوہدری منیر احمد صاحب چک ۲۰۷ ر-ب ضلع لائل پور
۶۵۶- مکرم حکیم رحمت خان صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۶۵۷- مکرم مستری تاج دین صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۶۵۸- مکرم چوہدری فرزند علی صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۶۵۹- مکرم ارشد علی صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۶۶۰- مکرم محمد لطیف صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۶۶۱- مکرم محمد اعظم صاحب کلرک ایبٹ آباد
۶۶۲- مکرم محمد یعقوب صاحب موضع ڈیڑھ ضلع شیخوپورہ
۶۶۳- مکرم نعیم نادر صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۶۶۴- مکرم حبیب احمد صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ
۶۶۵- مکرم منیر احمد صاحب چک ۱۵۱ ضلع تھرپارکر
۶۶۶- مکرم عبدالحمید صاحب چک ۱۵۱ ضلع تھرپارکر
۶۶۷- مکرم مستری غلام رسول صاحب۔ لودھراں ضلع ملتان
۶۶۸- مکرم مختار احمد صاحب غلہ منڈی خوشاب ضلع سرگودہا

(باقی)

حضرت ام مظفر رضی اللہ عنہا کی یاد میں!

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کا بابرکت وجود مجھ جیسے کئی عزیزوں کے لئے بڑا ہی برکت کا موجب تھا۔ میرے ساتھ وہ ہمیشہ مادر مہربان کا سا سلوک فرماتی تھیں میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں میرے والد کی آمد بہت ہی محدود ہے اس لئے میں اپنے تعلیمی اخراجات کو بجلی کے سامان کی مرمت کر کے پورا کرتا ہوں۔ حضرت سیدہ موصوفہ رضی اللہ عنہا اپنی کوٹھی البشریٰ میں بجلی کے کام کے لئے مجھے بلاتیں۔ ایک دفعہ یاد فرمایا۔ جب میں کام ختم کر چکا تو مجھے اپنے پاس بلایا۔ اور دریافت فرمایا بیٹا تم بجلی کا ہی کام کرتے ہو یا اور بھی کوئی کام؟ میں نے عرض کیا کہ میں کالج میں تعلیم حاصل کرتا ہوں اور اپنے تعلیمی اخراجات کو اس طرح پورا کرتا ہوں۔ مرحومہ نے اجرت کے علاوہ مجھے کافی زائد رقم دے کر میری حوصلہ افزائی فرمائی۔

آخری مرتبہ مجھے مرحومہ نے ۱۰/۱۲/۶۹ کو یاد فرمایا۔ میں کام ختم کر کے جانے لگا۔ تو اپنے پاس بلایا۔ اور کچھ رقم دیتے ہوئے نہایت محبت بھرے الفاظ میں فرمایا کہ بیٹا میری طرف سے یہ تم کو انعام ہے۔ تمہارے اسی طرح کام کرنے اور پھر تعلیم حاصل کرنے سے میں بڑی خوش ہوں۔ تم شوق سے پڑھا کرو۔

اللہ تعالیٰ ہزاروں ہزار رحمتیں اور برکتیں ان پر نازل فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔ آمین۔

(خان منہاس متعلم فرسٹ ایر۔ ربوہ)

حبِ مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج، مکمل کورس بلیں روپے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۴
گول کچہری بازار۔ لائل پور

مایوسی گناہ ہے۔ کامیاب علاج کے لئے ہمدردانہ مشورہ اور کتابچہ ۱۵۰ تجربات مفت طلب کریں
شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور تحریر کیا کریں۔
(مینجر الفضل)

درخواست دعا

میرے والد میجر حمید احمد کلیم صاحب پیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور حیدرآباد ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔
تمام بہنوں اور بھائیوں سے درخواست ہے کہ ابا جان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعا فرمائیں۔ (سلمیٰ کلیم۔ نواب شاہ)

احمدی مستورات کے نیک نمونے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے زیورات کی پیشکش

ہمارے محسن اعظم حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں اسلام کی حفاظت اور اس کی اشاعت کے لئے مستورات نے اپنے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد پر اپنے زیورات اتار کر اپنے آقا آنحضرت صلعم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دیئے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے جن بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے ان کی تازہ فہرست حسب ذیل ہے۔ اللہ تعالےٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرفِ قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔

۲۹۸۔ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ سیالکوٹ انگوٹھی طلائی ایک عدد
۲۹۹۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم چک ۹۶ گ ب ضلع لائل پور۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد
۳۰۰۔ رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ مولوی عبدالحق صاحب صدر جماعت احمدیہ میرپور آزاد کشمیر۔ کڑے چاندی دو عدد
۳۰۱۔ ڈاکٹر صادقہ سلطانہ صاحبہ بنت میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ انگوٹھی طلائی دو عدد
۳۰۲۔ حاکم بی بی صاحبہ زوجہ ماسٹر عبدالرزاق صاحب میرپور آزاد کشمیر ڈنڈیاں چاندی دو عدد

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم چوہدری احمد علی صاحب آف پھیرو چیچی سابق ملازم احمدیہ فروٹ فارم قادیان مورخہ ۲۰ رفروری ۱۹۷۰ء بروز جمعہ صبح دس بجے چک نمبر ۵ تحصیل سمندری ضلع لائلپور میں بعمر ۹۰ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

دوسرے دن بروز ہفتہ بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیئے گئے۔ احباب جماعت سے والد مرحوم کی مغفرت نیز بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(فضل کریم مکان نمبر ۲۳-۶ ۔ N۔ محلہ چوہدری وارث خان راولپنڈی)

فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول کے لئے دو ۲ استانیوں کی ضرورت

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کے لئے دو استانیوں کی ضرورت ہے جو پرائمری کے حصہ کو پڑھا سکیں۔ ٹرینڈ استانیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ کسی جگہ پڑھانے کا سابقہ تجربہ ہو۔ تو وہ درخواست کے ساتھ تحریر کریں۔ رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

درخواستیں میرے نام مع نقول اسناد کے دس اپریل تک پہنچ جائیں۔
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خدام کے سالانہ مرکزی امتحانات

خدام کے سالانہ مرکزی امتحانات امسال وسط اگست میں ہوں گے۔ (انشاء اللہ)

خدام کو ان امتحانات میں ایک سہولت یہ دی گئی ہے کہ ایک خادم ایک وقت میں ایک سے زیادہ امتحانات میں شامل ہو سکتا ہے لیکن کامیاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ امتحانات میں درجہ بدرجہ پاس ہو۔ مثلاً اگر ایک خادم مبتدی، متقدم اور مقتصد کا امتحان دے تو مقتصد میں کامیاب اسی وقت متصور ہوگا۔ جب کہ مبتدی اور متقدم میں پاس ہو۔ اگر وہ متقدم میں پاس ہو لیکن مبتدی اور مقتصد میں کامیاب نہ ہو سکا ہو تو وہ کسی امتحان میں بھی پاس شمار نہ ہوگا۔

خدام ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ قائدین کرام باقاعدہ پروگرام کے ماتحت امتحانات کی تیاری کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات توجہ فرمائیں

فصل ربیع یعنی ہاڑی کی کٹائی شروع ہو رہی ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات کی کمائی میں پہلے سے زیادہ برکت ڈالے اور وہ اپنے عزیز اموال کی قربانی پیش کر کے اللہ تعالےٰ کی رضا، خوشنودی اور اس کے انعامات کے وارث ہوں۔

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "زمیندار احباب جن کی زمین (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو۔ وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے (برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان) دیا کریں۔

۲۔ مزارع احباب جن کی مزارعت (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

قرار دادِ تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا یہ اجلاس منعقدہ ۲۷ر امان / مارچ ۱۳۴۹ہش بمقام مسجد احمدیہ دارالذکر اپنے مخلص کارکنان ملک نور الٰہی صاحب محاسب مقامی و ملک اقبال احمد صاحب (سابق زعیم وحدت کالونی) کی والدہ ماجدہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا گو ہے کہ خدا تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق وافر عطا فرمائے۔ آمین۔

(اراکین مجلس عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

ہمدردِ نسواں (حبوب اٹھرا) مرض اٹھرا کا بےنظیر علاج مکمل کورس چھ صد گولی بلیں ۲۰ روپے، خالص اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ (رجسٹرڈ)

بنی نوع انسان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بے مثال محبت و شفقت

آپ ان کی ہدایت کے لئے اس قدر جدوجہد فرماتے کہ قریب تھا کہ آپ اس غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر لیتے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الشعراء کی آیت لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"غرض لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بے مثال شفقت اور محبت کا ذکر کیا گیا ہے جو آپ کو بنی نوع انسان سے تھی۔ اور بتایا گیا ہے کہ آپ ان کی ہدایت کے لئے رات اور دن اس قدر جدوجہد فرماتے اور اتنی دعائیں کرتے تھے کہ قریب تھا کہ آپ اس غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر لیتے۔ آپ کو نہ اپنے کھانے کی پرواہ تھی نہ پینے کی پرواہ تھی نہ نیند اور آرام کی پرواہ تھی۔ آپ لوگوں کو ہلاکت کے گڑھوں سے بچانے اور انہیں نجات اور سلامتی کا راہ دکھانے کے لئے راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کرتے اور اتنی اتنی دیر کھڑے رہتے کہ آپ کے پاؤں متورم ہو جاتے۔ گویا جس طرح جوش کی حالت میں بعض دفعہ انسان بکرے پر چھری چلاتے ہوئے اس چھری کو گردن کے آخری حصہ تک پہنچا دیتا ہے اور قریب ہوتا ہے کہ اگر ذرا سا بھی اور زور لگ جائے تو اس کی گردن کٹ کر پرے جا پڑے اسی طرح محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی جان کو ہلاک کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی تھی۔ اور اگر آپ کی جان بچی تو اس کے یہ معنے نہیں کہ آپ نے کوئی کمی کی تھی بلکہ اس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی غیر معمولی حفاظت فرمائی ورنہ آپ نے اپنی جان کو ہلاک کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی تھی۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ امتیازی خصوصیت جو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمائی ہے اس میں مومنوں کے لئے بھی بڑا بھاری سبق ہے اور انہیں توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو تو اپنی قربانیوں کو اس حد تک پہنچاؤ کہ دشمن کی نظر میں تو وہ صریح خودکشی ہو مگر تم جانتے ہو کہ وہ خودکشی نہیں بلکہ اسی میں تمہاری ابدی حیات کا راز مضمر ہے۔ قرآن کریم میں جنگ احد کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس وقت منافق کہتے تھے کہ اگر ہمیں علم ہوتا کہ لڑائی ہوگی تو ہم ضرور ساتھ دیتے (آل عمران آیت ۱۶۸) اس کے یہ معنے نہیں کہ انہیں علم نہیں تھا کہ لڑائی ہوگی بلکہ بات یہ ہے کہ انہوں نے مشورہ دیا تھا کہ لڑائی کے لئے مدینہ سے باہر نہ نکلیں اور اس پر دو روز بحث ہوتی رہی۔ پس منافق باہر نکل کر لڑنے کو خودکشی قرار دیتے تھے اور جب وہ یہ کہتے تھے کہ اگر ہمیں لڑائی کا علم ہوتا تو ہم ضرور جاتے تو اس کا مطلب یہ ہوتا کہ ہم تو اسے لڑائی نہیں بلکہ خودکشی سمجھتے تھے اس لئے شامل نہ ہوئے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنی مومن جماعت کے سپرد ہمیشہ ایسے کام کرتا ہے جنہیں لوگ خودکشی سمجھتے ہیں۔ ان جماعتوں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جانیں اپنے اموال اپنے اوقات اور اپنی عزت و آبرو غرض سب کچھ قربان کر دینے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ لوگ کہنے لگ جاتے ہیں کہ یہ پاگل ہیں جو اتنی بڑی قربانیاں کر رہے ہیں ... ... اور منافق بھی کہتے ہیں کہ یہ بیوقوف لوگ ہیں جو ہمیں بھی بیوقوف بنانا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تم بھی اسی طرح قربانی کرو جس طرح ہم کر رہے ہیں۔ غرض منافق بھی اور مخالف بھی سب اسے ہلاکت سمجھتے ہیں مگر مومن جانتے ہیں کہ یہ ہلاکت نہیں بلکہ زندگی کو قائم رکھنے کا ذریعہ ہے۔ پس لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ میں صرف رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ایک بے مثال خصوصیت اور آپ کی شفقت علیٰ خلق اللہ کا ایک بے نظیر نمونہ ہی پیش نہیں کیا گیا بلکہ مومنوں کو یہ نصیحت بھی کی گئی ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنی قربانیوں کو اس حد تک پہنچا دو کہ دوست اور دشمن کی نگاہ میں تمہاری گردن کٹنے کے قریب پہنچ جائے اور ہر شخص یہ سمجھے کہ تم موت کے منہ میں جا رہے ہو۔ یہی وہ مقام ہے جو روحانی جماعتوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ اس کے بغیر انہیں ابدی حیات حاصل نہیں ہو سکتی" (تفسیر کبیر)

مجالس انصار اللہ کی خاص توجہ کے لئے

قیادت ذہانت و صحت جسمانی کے لئے سالانہ لائحہ عمل میں دو شقوں کا اضافہ

تمام مجالس انصار اللہ کے لئے تحریر ہے کہ محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے قیادت ذہانت و صحت جسمانی کے سالانہ لائحہ عمل میں مندرجہ ذیل دو شقوں کا اضافہ فرمایا ہے۔ قبل ازیں لائحہ عمل کی اطلاع دی جا چکی ہے اس میں ان دو شقوں کا اضافہ کر کے اس پر پابندی کی جائے۔

۱۔ جملہ مجالس کو اس بات کا پابند کرتا کہ وہ اپنی اپنی جگہوں پر انصار اللہ کے اراکین کے لئے باقاعدہ صبح و شام (حسب سہولت) عمر کے مطابق ورزش کا انتظام کریں اور اس کی پابندی کریں۔

۲۔ جملہ مجالس کو تلقین کی جائے کہ وہ اراکین انصار اللہ کے ذہنوں کو تیز کرنے کے لئے اپنی جگہوں پر مہینے میں ایک بار ٹیسٹ لیا کریں۔ اور مرکز اپنے طور پر سال میں ایک بار تمام اراکین کا ذہانت کا امتحان بذریعہ تحریر لیا کرے گا انشاء اللہ۔

(نائب قائد ذہانت و صحت جسمانی)

درخواست دعا

برادرم ڈاکٹر ہدایت احمد خان آف کراچی ابن آغا عبداللہ خان صاحب آف نواب شاہ اور ان کے دوست مکرم ڈاکٹر کرشن صاحب پچھلے دنوں موٹر سائیکل پر سوار ہو کر ایرپورٹ کراچی کی طرف جا رہے تھے کہ راستہ میں کار کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہو گیا جس کی وجہ سے مکرم ڈاکٹر ہدایت صاحب اور مکرم ڈاکٹر کرشن صاحب شدید زخمی ہو گئے ہیں پسلیوں اور ٹانگوں کی بعض ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں علاج جاری ہے پہلے سے افاقہ ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو بھائیوں کو مکمل شفا عطا فرمائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خدمت خلق کی توفیق سے نوازے۔ آمین (خواجہ عبدالمومن گولبازار۔ ربوہ)

اکناف عالم میں تعمیر ہونے والی مساجد

احباب جماعت بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"ہم مسجدیں اس لئے نہیں بنا رہے کہ ہمارا نام بلند ہو بلکہ اس لئے بنا رہے ہیں کہ خدا کا نام بلند ہو" نیز

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"ہمارے ذمہ بہت بڑا کام ہے اور ہم نے تمام غیر ممالک میں مسجدیں بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور تمام غیر ممالک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں۔"

ہماری جماعت کے ہر فرد کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشادات کی روشنی میں اکناف عالم میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ دنیا کے کونہ کونہ سے اللہ اکبر کی آوازیں آنی لگ جائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ایک مولوی فاضل او۔ ٹی (ٹرینڈ) کی ضرورت ہے۔ انہیں عربی اور دینیات پڑھانا ہوگی۔ مرکز سلسلہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند احباب مقامی امیر صاحب یا صدر صاحب کی تصدیق سے اپنی درخواستیں جلد از جلد خاکسار کے نام بھیج دیں۔

(حبیب الرحمن ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲